سوال

(121) جفت اذان اور طاق اقامت یا جفت اذان اور جفت اقامت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جفت اذان اور طاق اقامت یا جفت اذان اور جفت اقامت کہنی چاہیے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بہتر صورت یہ ہے کہ اگر ابو محذورہ والی اذان کہے تو اقامت بھی وہی کہے جو ابو محذورہ رضی اللہ عنہ عام طور پر کہا کرتے تھے اور اگر اذان بلال والی کہے تو اقامت بھی وہی کہے جو بلال رضی اللہ عنہ عام طور پر کہا کرتے تھے ویسے دوسری دونوں صورتیں بھی جائز ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص 120

محدث فتویٰ